



سوال

(491) کیا انبیاء زندہ ہیں اور حاضر و ناظر ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معراج کی رات آپ ﷺ کا موسیٰ کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھنا کیا اس سے انبیاء کا حاضر و ناظر اور زندہ ہونا ثابت نہیں ہوتا؟ ازراہ کرم بادلائل صحیحہ جواب دیا جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے موت کے بعد ایک جہان بسایا ہے کہ جہاں مومنین اور کفار کی روحوں قیامت تک کے لیے قیام کرتی ہیں اور اپنے اپنے اعمال کے مطابق عذاب و مسرت سے لائق ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر قرآن اور احادیث کثیرہ میں وارد ہے جیسے شہداء کی روحوں کا تذکرہ اور ان کو رزق دیا جانا اسی طرح نیک لوگوں کی روحوں کا علیین میں داخلہ اور قبر میں عذاب و عتاب اور آرام و سکون بارے احادیث مبارکہ۔ مرنے والوں اور دنیا کے باسیوں کے درمیان برزخ حائل ہو جاتی ہے کہ عالم دنیا کے بعد عالم برزخ جو کہ قیامت تک کا ایک جہاں ہے وہ شروع ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

حتى إذا جاء أحدكم الموت قال رب ارحموني - لعلی أعمل صالحاً فيما تركت کلا انھا کلمۃ ہو قائلھا ومن ورا نعم برزخ الی یوم بیسئون (المؤمنون: 100)

”یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو کہیں گے اے رب مجھے واپس بھیج دے۔ امید ہے کہ میں چھوڑے ہوئے نیک اعمال بجا لاؤں ہرگز نہیں یہ تو صرف اس کے منہ کی بات ہوگی حالانکہ ان (دنیا والوں) سے اس کا پردہ ہوگا قیامت تک کے لیے۔“

اس سے پتہ چلا کہ مرنے والے اور زندوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس کی وجہ سے ان سے ہر قسم کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے۔

اب معراج میں نبی ﷺ کا حضرت موسیٰ کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھنا ان کے معجزات میں شامل ہے۔ اور معجزہ خرق عادت سے امور کے صادر ہونے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے معجزہ کے طور پر معراج میں وہ تمام امور جو عقلاً محال تھے مثلاً براق کا وجود، آسمانوں کا سفر، جنت و دوزخ کے مناظر خود دیکھنا وغیرہ سب امور معجزہ سے متعلقہ ہیں۔ اور یہ طے شدہ بات ہے کہ معجزہ سے کوئی مسئلہ یا قاعدہ و قانون اخذ نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا اس واقعہ سے حیات انبیاء کی دلیل اخذ کرنا درست نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا :



ایک میت وانحمتون (زمر: 30)

”بے شک اے نبی ﷺ! آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور وہ بھی فوت ہوں گے۔“

آپ ﷺ کی وفات پر اور دنیا میں واپس نہ آنے پر صحابہ کا اجماع ہے۔ (دیکھئے: صحیح بخاری کتاب المناقب باب قول النبی لو كنت متخذاً تخليلاً: 3394)

حیات انبیاء پر کوئی صحیح سند سے ایسی دلیل موجود نہیں جس سے انبیاء کا اپنی قبروں میں دنیاوی زندگی کی طرح حیات ہونا اور حاضر و ناظر ہونا ثابت ہو۔

وبالله التوفيق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل